احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 16 مارچ 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 16 مارچ 2015ء 24 جمادی الاول 1436 ہجری 16 امان 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 62

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک کان سے سنتے ہیں دوسری طرف نکال دیتے ہیں ان باتوں کو دل میں نہیں اتارتے - چاہے جتنی نصیحت کرو مگر ان کو اثر نہیں ہوتا - یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پرواہ نہیں کرتا - دیکھو کسی کی بیوی یا بچہ بیمار ہو یا کسی پر سخت مقدمہ آ جاوے تو ان باتوں کے واسطے اس کو کیسا اضطراب ہوتا ہے - پس دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالت اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے - قبولیت کے واسطے اضطراب شرط ہے۔(۔)

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے - برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے -

بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں - وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے - (-) خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے - پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے - انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں - جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے - انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں -

ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے - سمندر میں طوفان آ گیا - قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا - اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا - مگر یہ باتیں نرا زبانی جمع خرچ کرنے سے حاصل نہیں ہوتیں -

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455)

دعا سے قرض کی ادائیگی

حضرت جابرؓ کے والد حضرت عبداللہؓ جنگ احد میں میں شہید ہوئے تو ان پر بہت سا قرضہ تھا۔ اور یہودی قرض خواہ تنگ کر رہے تھے۔ جب حضرت جابرؓ کی کھجوریں پک گئیں تو انہوں نے باغ میں پھل اتار کر ڈھیر لگا دیئے۔ آنحضرتﷺ ان کی درخواست پر تشریف لائے اور کھجور کے ڈھیروں کے گرد پھر کر دعا کی۔ پھر فرمایا اب قرض کی ادائیگی شروع کرو۔ چنانچہ سارا قرض ادا کر دیا گیا اور کھجور کے ڈھیر اسی طرح موجود تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3315)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 3/اپریل 2015ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 8 فروری 2015ء سے حضور انور کا خطاب

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کہاں سے ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطاب مورخہ 8 فروری 2015ء کو لندن سے بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ارشاد فرمایا۔

س: جلسہ سالانہ کے انعقاد کا مقصد کیا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کا جلسوں کے انعقاد کا مقصد کوئی دنیاوی مقصد نہیں تھا بلکہ اپنی جماعت کے افراد کے تقویٰ کے معیار کو اونچا کرنا مقصد تھا انہیں اس بات کی تربیت دینا تھی کہ خدا تعالیٰ کے حق کی ادائیگی کی طرف ایک حقیقی مومن بن کر کوشش کرو اور توجہ دو افراد جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلانا اور پھر وہ معیار حاصل کرنا تھا جن سے ہم اپنے بھائیوں کے حق بہترین رنگ میں ادا کر سکیں اپنی علمی اور عملی اور روحانی تربیت کر کے انسانیت کو خدائے واحد کے در پر لانے کی اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ کوشش کرنا تھا، حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰؐ کی وسیع تر رحمت کے مقام سے دنیا کو آشنا کروا کر آپ کی غلامی میں دنیا کو لانے کی منصوبہ بندی کرنا تھا۔

س: آنحضرت ﷺ کی ذات پر ہونے والے اعتراضات کی بابت احمدیوں کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج: فرمایا: احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ ہر جگہ ہر حلقے اور ہر طبقے میں دین حق کی خوبصورت تعلیم کا پرچار کریں اور آنحضرت ﷺ کا خوبصورت چہرہ دنیا کو دکھائیں دنیا کو بتائیں کہ ہمارا آقا تو رحمۃ للعالمین تھا وہ تو دنیا کو وہ تعلیم دینے آیا تھا جس نے مُردوں کو زندہ کرنا تھا، وہ تو اس خدا کی طرف سے آخری اور کامل شریعت لے کر آیا تھا جو خدا تعالیٰ کی رحمانیت کے جلوے ہمیں ہر وقت دکھاتی ہے وہ تو ہمیں اس خدا کا پتہ دینے آیا تھا جس نے قرآن کریم میں اعلان کیا کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کا نام احمدی کیوں رکھا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کا نام اس لئے احمدی رکھا کہ یہ دور جمالی ...... کے اظہار کا دور ہے۔ موجودہ دور اس جہاد کا دور ہے جس میں میڈیا کو استعمال کر کے ہم نے (دین) کی خوبصورتی اور حسن سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے، کیونکہ یہی وہ ہتھیار ہے جو (دین) کے خلاف آج کل استعمال ہو رہا ہے۔

س: ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان کر کیا عہد کیا ہے؟

ج: فرمایا!: ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان کر نہ صرف اپنی اصلاح کا عہد کیا ہے بلکہ دنیا کی بھی اصلاح کرنے اور اسے دین حق کی حقیقی تعلیم پہنچانے کا عہد کیا ہے اگر ہم اپنے عملوں کو تعلیم کے مطابق نہیں ڈھالیں گے اگر اپنا تزکیہ نہیں کریں گے تو دنیا کو کیا دے سکتے ہیں تو دوسروں کو کس منہ سے کہیں گے کہ دین حق کی خوبصورت تعلیم پر عمل کرو اگر ہمارے دل کینوں اور بغضوں سے بھرے ہوں گے تو ہمارے کام میں برکت کس طرح پڑے گی پس ہر احمدی چاہے وہ بڑا عہدیدار ہے یا ایک فرد جماعت ہے آپس میں بھائی چارے اور محبت کو بڑھائے ہم نہ کوئی سیاسی جماعت ہیں نہ ہمارے کسی دنیاوی عزت و حکومت کو حاصل کرنا مقاصد ہیں دنیاداروں کی طرح ہم نہیں کہ وقت آنے پر دوسروں کو جھک کر سلام کر لیں اور اس کا جھوٹا عزت و احترام بھی کر لیں اور جب وقت گزر جائے تو ہم تمام اخلاق کو بھول جائیں ہم اس زمانے میں مسیح موعود کی وہ جماعت ہیں جس نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہے پس ہمیں اس حقیقی تزکیہ نفس کی ضرورت ہے جو ہمیں خدا تعالیٰ سے بھی ملا دے اور اس کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنے والا بنا دے اگر یہ نہیں تو پھر ہم اپنے وعدے اور عہد میں جھوٹے ہوں گے دنیا کی اصلاح کرنے کا ہمارا دعویٰ جھوٹا ہو گا اور اسی طرح ہم دنیا داروں کی مخالفتوں کا بھی نشانہ بن رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی بھی مول لے رہے ہوں گے۔

س: حضرت مسیح موعود نے بنی نوع انسان سے ہمدردی کی بابت کیا فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ۔ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے، لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کیے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں۔ اس کی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے۔ پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 440)

س: حضرت مسیح موعود نے نفسانی اغراض کی خاطر کسی کو تکلیف دینے کی بابت کیا فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

'' کہتے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دشمن سے لڑتے تھے اور محض خدا کے لیے لڑتے تھے۔ آخر حضرت علیؓ نے اس کو اپنے نیچے گرا لیا اور اس کے سینہ پر چڑھ بیٹھے۔ اُس نے جھٹ حضرت علیؓ کے منہ پر تھوک دیا۔ آپ فوراً اس کی چھاتی پر سے اُتر آئے اور اسے چھوڑ دیا۔ اس لیے کہ اب تک تو میں محض خدا تعالیٰ کے لیے تیرے ساتھ لڑتا تھا لیکن اب جبکہ تو نے میرے منہ پر تھوک دیا ہے۔ تو میرے اپنے نفس کا بھی کچھ حصہ اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ پس میں نہیں چاہتا کہ اپنے نفس کے لئے تمہیں قتل کروں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے نفس کے دشمن کو دشمن نہیں سمجھا۔ ایسی فطرت اور عادت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے۔ اگر نفسانی لالچ اور اغراض کے لیے کسی کو دکھ دیتے اور عداوت کے سلسلوں کو وسیع کرتے ہیں تو اس سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی کیا بات ہوگی۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 440)

س: حضور انور نے آخر پر کون سی دعاؤں کی نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! جہاں اپنے لئے دعا کریں گے وہاں اپنے ملک کے لئے بھی دعا کریں خدا تعالیٰ اسے ہر قسم کے فتنہ و فساد سے بچائے۔ دنیا کے عمومی امن کے لئے بھی بہت دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے اس خوفناک تباہی سے بچائے جس کی طرف یہ بڑھ رہی ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے اپنے گھروں میں خیریت سے لے کر جائے اور ہمیشہ اپنی حفاظت اور امان میں رکھے اور ملک کی ترقی میں آپ ہمیشہ مثبت کردار ادا کرنے والے ہوں۔ آمین

مکرم وسیم احمد خان صاحب مربی سلسلہ

ٹوراریجن تنزانیہ میں بیت مسرور کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 15 دسمبر 2014ء کو ٹوراریجن کے ایک گاؤں Milumba میں جماعت احمدیہ تنزانیہ کو ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ یہ گاؤں ٹورا شہر سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہاں پر 85 سے زائد افراد پر مشتمل جماعت قائم ہے۔ بیت الذکر نہ ہونے کی وجہ سے نمازوں اور جمعہ کی ادائیگی صدر جماعت کے گھر ہوتی تھی۔ تاہم چند سال قبل ایک احمدی نے نصف ایکڑ رقبہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے پیش کیا اور افراد جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت بیت الذکر کی تعمیر شروع کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے افراد جماعت نے نہایت ہمت، توجہ اور جانفشانی کے ساتھ بیت الذکر کی تعمیر میں حصہ لیا۔ بیت الذکر کی مکمل تعمیر کے لئے پتھر جمع کرنا، ریت، پانی، اینٹوں کی بنوائی اور پکوائی اور چنوائی کے لئے سیمنٹ کی فراہمی اور مزدوری کا خرچ وغیرہ سب افراد جماعت نے خود جمع کیا۔ یہ بیت الذکر ایک پہاڑی پر واقع ہونے کی وجہ سے دور سے ہی نظر آتی ہے اور بہت خوبصورت منظر پیش کرتی ہے۔ مکرم امیر صاحب تنزانیہ طاہر محمود چوہدری صاحب نے مورخہ 15 دسمبر 2014ء کو بیت الذکر کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس بیت کا نام بیت مسرور رکھا۔ مورخہ 15 دسمبر کو محترم امیر صاحب ٹورا سے Milumba تشریف لے گئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا اور محترم صدر صاحب نے بیت الذکر کی تعمیر کے حوالے سے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی اور احباب جماعت سے خطاب کیا۔ اس کے بعد مختلف مہمانوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کیا اور جماعت کی تعریف کی۔

اس گاؤں کے امام نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ

میں اس بیت الذکر کی تعمیر پر تمام افراد جماعت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یقیناً آپ لوگوں نے تعداد میں ہم سے تھوڑے ہونے کے باوجود بہت ہمت سے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے۔ امام نے کہا کہ محترم امیر صاحب نے یہ جو فرمایا ہے کہ یہ بیت الذکر ہر شخص کے لئے کھلی ہے یہ بات یقیناً ایک سچا پکا مومن ہی کہہ سکتا ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی مکمل پیروی کرتا ہو۔

اس تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ اور دعا کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب میں 125 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ احمدی احباب کے علاوہ گاؤں کے چیئرمین، امام، پادری صاحبان اور دیگر سرکردہ افراد اور ہمسائے وغیرہ شامل تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کی تعمیر بہت مبارک کرے اور یہ خدا کے سچے عبادت گزار بندوں سے ہمیشہ آباد رہے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2015ء)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

تاریخ احمدیت بھوپال کے چند اہم ابواب

(قسط اول)

انڈیا کا مشہور شہر بھوپال صوبہ مدھیہ پردیش کا دارالحکومت ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے یہ ایک علیحدہ ریاست تھی۔ بھوپال ان جگہوں میں سے ایک ہے جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کا نام براہین احمدیہ کے دور میں ہی پہنچ چکا تھا اس لحاظ سے احمدیت اور بھوپال کا تعلق کافی پرانا ہے۔ تاریخ احمدیت میں اس لحاظ سے بھی بھوپال کا نام محفوظ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا حکیم نور الدین صاحب بھیروی نے اپنے زمانہ طالب علمی میں بھوپال میں بھی قیام فرمایا۔ ذیل میں بھوپال اور احمدیت کے حوالے سے چند اہم ابواب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

براہین احمدیہ اور نواب صدیق حسن خان صاحب

کتاب براہین احمدیہ کی خریداری میں تعاون کے لیے حضرت اقدس نے جن امراء کے اسماء تحریر فرمائے ہیں اُن میں حضرت خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب رئیس پٹیالہ کے بعد سرفہرست ''جناب نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ بالقابہ فرمان فرمائے بھوپال'' کا نام ہی ہے، اسی فہرست میں چھٹے نمبر پر ''جناب نواب نظیر الدولہ بہادر بھوپال'' اور ساتویں نمبر پر ''جناب نواب سلطان الدولہ بہادر بھوپال'' کے نام ہیں۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 3)

لیکن نواب صدیق حسن خان صاحب آف بھوپال نے بعد ازاں انکار کردیا، جس کا ذکر حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ حصہ چہارم میں فرمایا ہے، حضور تحریر فرماتے ہیں:

''کچھ تھوڑا عرصہ گزرا ہے کہ اس خاکسار نے ایک نواب صاحب کی خدمت میں کہ جو بہت پارسا طبع اور متقی اور فضائل علمیہ سے متّصف اور قال اللہ اور قال الرسول سے بدرجہ غایت خبر رکھتے ہیں کتاب براہین احمدیہ کی اعانت کے لئے لکھا تھا۔ سو اگر نواب صاحب ممدوح اس کے جواب میں یہ لکھتے کہ ہماری رائے میں کتاب ایسی عمدہ نہیں جس کے لئے کچھ مدد کی جائے تو کچھ جائے افسوس نہ تھا مگر صاحب موصوف نے پہلے تو یہ لکھا کہ پندرہ بیس کتابیں ضرور خریدیں گے اور پھر دوبارہ یاددہانی پر یہ جواب آیا کہ دینی مباحثات کی کتابوں کا خریدنا یا ان میں کچھ مدد دینا خلاف منشاء گورنمنٹ انگریزی ہے اس لئے اس ریاست سے خرید وغیرہ کی کچھ امید نہ رکھیں۔ سو ہم بھی نواب صاحب کو امیدگاہ نہیں بناتے بلکہ امیدگاہ خداوند کریم ہی ہے اور وہی کافی ہے (خدا کرے گورنمنٹ انگریزی نواب صاحب پر بہت راضی رہے) لیکن ہم بادب تمام عرض کرتے ہیں کہ ایسے ایسے خیالات میں گورنمنٹ کی ہجو ملیح ہے''۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 320)

نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ والیہ بھوپال نے جو وعدہ امداد فرمایا تھا وہ بھی نواب صدیق حسن خان صاحب کے سلسلہ خط و کتابت میں ختم ہوگیا۔ خدا کی تقدیر کہ وہی انگریزی گورنمنٹ نواب صاحب سے ناراض ہوگئی اور خطاب نوابی بھی واپس لے لیا گیا، اسی عتاب سے نکلنے کے لیے نواب صاحب نے حضرت مسیح موعود کو دعا کے لیے خط لکھا اور حضرت اقدس نے دعا کی تو الہام ہوا ''سرکوبی سے اس کی عزت بچائی گئی'' چنانچہ کچھ مدت کے بعد ان کی نسبت گورنمنٹ کا حکم آگیا کہ صدیق حسن خان کی نسبت نواب کا خطاب قائم رہے۔ حضرت اقدس نے اس ساری صورتحال کا ذکر اپنی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں ''منجملہ خدا تعالیٰ کے نشانوں کے جو میری تائید میں ظاہر ہوئے نواب صدیق حسن خان وزیر ریاست بھوپال کے بارہ میں نشان ہے'' کے طور پر فرمایا ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 467)

(نواب صدیق حسن خان صاحب کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب کا تفصیلی مضمون الفضل ربوہ 3 جنوری 2015ء میں شائع ہوچکا ہے۔)

مباحثہ المعروف ''الحق'' دہلی

حضرت اقدس کی سوانح کا ایک اہم واقعہ ''الحق مباحثہ دہلی'' بھی ہے جو حضرت اقدس اور مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب کے درمیان ہوا۔

مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب دراصل سہسوان ضلع بدایوں (اتر پردیش۔ انڈیا) کے باشندے تھے اور بہ سلسلہ ملازمت بھوپال میں نواب صدیق حسن خان صاحب کے علماء کے زُمرہ میں ملازم تھے اسی لیے نام کے ساتھ بھوپالوی زیادہ مشہور ہوا، آپ علوم عربیہ درسیہ میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔ حضرت مولوی سید محمد احسن امروہی صاحب بھی وہیں ملازم تھے، حضرت اقدس کے دعویٰ کے متعلق دونوں تبادلہ خیالات کیا کرتے تھے جو حضرت مولوی امروہی صاحب کے قبول احمدیت پر منتج ہوا لیکن مولوی بشیر بھوپالوی صاحب متأمل رہے، اسی زمانے میں آپ نے حضرت اقدس سے بذریعہ خط بعض استفسارات کئے اور حضرت اقدس نے ان کے جوابات دیے، اپنے ایک خط محررہ 24/اپریل 1889ء میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:

''عنایت نامہ جس کا لفظ لفظ اخلاص وتقویٰ سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے، لودھیانہ میں مجھ کو ملا... جو کچھ آپ نے لکھا ہے بالکل سچ لکھا ہے جس سے خلوص اور طلب حق کی بُو آتی ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے قرآن مجید میں اولیاء اللہ کی پانچ علامتیں لکھیں ہیں''۔ (مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 442)

حضرت سید احسن امروہی صاحب بھی حضرت اقدس کو مولوی صاحب کی خاطر دعا کے لئے لکھتے تھے، ایک مکتوب میں حضرت اقدس حضرت امروہی صاحب کو تحریر فرماتے ہیں:

''مولوی محمد بشیر صاحب بلاشبہ ان لوگوں میں سے ہیں جو اخلاق سے خدا تعالیٰ کا راہ طلب کرتے ہیں مگر انسان بعض شبہات کے پیدا ہونے سے مجبور ہوجاتا ہے۔'' (الحکم 10/اگست 1903ء صفحہ 13)

جب بھوپال میں ملازمت کا سلسلہ ختم ہوگیا تو مولوی بشیر بھوپالوی صاحب بھوپال سے دہلی آکر جماعت اہل حدیث کے امام ہوگئے۔ 1891ء کی آخری سہ ماہی میں حضرت اقدس لدھیانہ سے دہلی تشریف لے گئے، جب مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی مباحثہ کے لیے آمادہ نہ ہوئے تو محمد بشیر بھوپالوی صاحب نے مسئلہ حیات و وفات مسیح ابن مریم علیہ السلام پر بحث کرنا منظور کرلیا اور یہ مباحثہ عمل میں آیا جو بعد ازاں ''الحق'' مباحثہ دہلی کے نام سے شائع ہوا۔ (روحانی خزائن جلد 4)

مباحثہ کی زیادہ تر بحث سورۃ نساء آیت نمبر 160 میں مذکور لفظ لَيُؤْمِنَنَّ میں نون ثقیلہ پر رہی کہ یہ نون تاکیدی ہے جو مضارع کو خالص استقبال کے لئے کر دیتا ہے۔ حضرت اقدس نے اس استدلال کو قرآن مجید کی کئی آیات پیش کرکے باطل ثابت کردیا۔

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں:

''جہاں تک میرا ذاتی علم ہے مولوی بشیر صاحب ایسے مخالف نہ تھے جیسے محمد حسین بٹالوی وغیرہ بلکہ وہ کسی قدر ادب حضرت کا ملحوظ رکھتے تھے، ان پر صداقت کھل چکی تھی مگر بعض دوسرے معاشی اسباب ان کی راہ میں روک تھے..... میں نے ان میں شوخی اور گستاخی نہ پائی تھی''۔

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 441)

1895ء میں حضرت مسیح موعود نے ناموس مصطفویؐ کے دفاع اور مذہبی مباحثات کی اصلاح کے لیے گورنمنٹ کے نام ایک آئینی تحریک پیش کی، پیش کرنے سے پہلے حضرت اقدس نے مسلمانان ہند کو اس کا مسودہ بھیجا جو پُر زور تائید کے ساتھ نہایت سراہا گیا اور نامی گرامی علماء سمیت ہر طبقہ کے لوگوں نے اس پر دستخط کئے، مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب بھی ان تائید کردہ دستخط کنندگان میں شامل تھے۔

(آریہ دھرم، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 94)

مکتوب بنام مکرم نواب احمد علی خان صاحب

احتشام الملک ناصر الدولہ جناب نواب احمد علی خان صاحب (1854ء تا 1902ء) ریاست بھوپال کی والیہ نواب سلطان شاہجہاں بیگم صاحبہ کے داماد تھے جن کی شادی فروری 1874ء میں نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ (Sultan Kaikhusrau Jahan) کے ساتھ ہوئی۔ آپ بھوپال کے آخری والی جناب نواب سر محمد حمید اللہ خان صاحب کے والد تھے۔ حضرت اقدس نے 1892ء میں درج ذیل مکتوب آپ کے نام تحریر فرمایا:

از عاجز مستغفر الی اللہ الصمد غلام احمد عافاہ اللہ

بخدمت مکرم نواب احمد علی خاں صاحب بہادر عرف سلطان الدولہ سلمہ تعالیٰ

بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ اس وقت عاجز کو اخویم مولوی سید محمد احسن صاحب سابق مہتمم مصارف ریاست بھوپال ملے اور مولوی صاحب موصوف نے دلی جوش اور اخلاص محبت کی وجہ سے جو وہ آنمکرم سے رکھتے ہیں بہت کچھ صفات حمیدہ اور اخلاق فاضلہ آنمکرم کا ذکر کیا اور آنمکرم کی عالی دماغی اور متانت شعاری اور دین پروری اور راستبازی اور بلند ہمتی اور نیک نیتی اور ہمدردی اسلام اور محبت اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اس قدر بار بار ذکر کیا کہ مرے دل میں بوجہ ان محاسن خوبیوں کے آپ کی محبت پیدا ہوگئی اور آپ کی خداداد سعادت ونجابت اور جوہر قابل پر نظر کرنے سے میرے دل میں خیال آیا کہ میں خاص طور پر اپنے حالات سے آپ کو مطلع کروں مگر اس تحریر میں بجز اس بات کے کہ محض للہ آنمکرم کو اُن باتوں پر آگاہ کردوں جو طلب حق کے لئے کام آسکتے ہیں اور میری کچھ بھی غرض نہیں۔ مولوی سید محمد احسن صاحب نے آپ کا ذکر خیر اس عمدہ طرز سے میرے پاس بیان کیا ہے جس نے مجھے اس بات کا مشتاق کر دیا ہے کہ میں ان روحانی اور آسمانی نعمتوں سے آپ کو اطلاع دوں جو مجھ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ہیں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جس طرح غربا اور مساکین میرے ساتھ تعلق ارادت کرکے نفع دین و آخرت اٹھا رہے ہیں ایسا ہی کوئی امراء میں سے میرے ساتھ تعلق پیدا کرے اور دین دنیا میں سعادت پیدا کرے اور ایک قسم کی کامیابی سے متمتع ہوجائے۔

سو آپ پر واضح ہو کہ یہ عاجز خدا تعالیٰ سے مامور ہوکر اس صدی چاردہم کی اصلاح اور دین کی تجدید اور اس زمانہ کے ایمان کو قوی کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اور بہت سے آسمانی نشان مجھ کو دیئے گئے ہیں جو منجملہ اُن کے تین ہزار کے قریب اب تک ظاہر ہوچکے ہیں اور مجھے حکم ہے کہ میں لوگوں پر ظاہر کروں کہ اس کی طرف سے مسیح ابن مریم علیہ السلام کے نمونہ پر رحمت کے نمونے دکھلانے کے لیے آیا ہوں جو شخص دل اور جان سے میرا ساتھ کرے گا

اُس کا ایمان قوی کیا جائے گا اور گناہوں کی زنجیروں سے مخلصی پائے گا اور دنیا کی مشکلات اُس پر آسان کی جائیں گی اور خدا تعالیٰ کا خاص فضل اُس پر ہوگا۔

میں ارادہ رکھتا تھا کہ ہندوستان کے امیروں اور نوابوں میں سے کسی کو اپنے اس حال سے اطلاع دوں تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو اس طبقہ کے بعض آدمی بھی میری جماعت میں داخل ہوں لیکن میں دیکھتا تھا کہ اس ملک میں اکثر امراء اور نوابوں کی حالت اچھی نہیں اور کاروبار آخرت اُن کی نظر میں حقیر ہو رہا ہے، سو میں جانتا تھا کہ یہ لوگ حد سے گزر گئے ہیں لیکن آپ کے حالات جو مولوی سید محمد احسن صاحب نے مجھ کو سنائے ہیں اُن سے اہلیت اور متانت اور ہمت کی اور دینداری کی بو آتی ہے اس لیے مجھ کو یہ خط لکھنا پڑا۔ میں آپ کو خدا تعالیٰ کے الہام کے ذریعہ سے یاد دلاتا ہوں کہ یہ زہرناک ہوا جو مسلمانوں کی ریاست وامارت پر چل رہی ہے اس مہلک ہوا سے وہی امیر بچے گا اور دوسرے عنقریب سب تباہ ہو جائیں گے اور دینداری اور خدا ترسی کے سکھلانے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے، جو شخص میری طرف آئے گا اُس کے حق میں خدا تعالیٰ میری دعا قبول کرے گا اور اُس کے گناہ بخشے جاویں گے اور اُس کی دنیا اُس پر بحال رکھی جاوے گی۔ سو یہ میری طرف سے تبلیغ ہے اور محض پیغام ہے جو میں نے آپ کو پہنچا دیا ہے اور بطور نمونہ ایک کتاب رسالۂ آسمانی فیصلہ بھی اس کے ہمراہ بھیجتا ہوں اور اثر نصیحت خدا تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

والسلام

خاکسار احقر عباداللہ مرزا غلام احمد قادیانی
از مقام جالندھر غلہ منڈی مکان زین العابدین
20 مارچ 1992ء

(اخبار الحکم قادیان 14 دسمبر 1919ء صفحہ 3)

رفقاء حضرت مسیح موعود

حضرت سید محمد عسکری خان صاحب

حضرت سید محمد عسکری خان صاحب ابن مکرم سید محمد ماہ صاحب بھارتی شہر الہ آباد کی مضافاتی بستی کڑا کے رہنے والے تھے۔ آپ تعلیم یافتہ شخصیت تھے، آپ نے بطور مدار المہام ریاست بھوپال میں ملازمت کی۔ حضرت اقدس کی صداقت پر پہلے ہی یقین ہو گیا تھا اور حضور کے دعویٰ بیعت سے قبل ہی معتقد تھے اور نہایت اخلاص ومحبت رکھتے تھے اسی اخلاص کی وجہ سے آپ نے حضور اقدس کو اپنے پاس آنے کی دعوت دی تھی لیکن حضرت اقدس بوجہ مصروفیات آپ کے ہاں نہ جا سکے اور بذریعہ مکتوب محررہ 7رفروری 1887ء اس کی اطلاع دی۔ (مکتوبات احمد جلد پنجم نمبر پنجم صفحہ 116)

حضرت اقدس نے اپنی کتاب ''ازالہ اوہام'' میں نہایت پیارے الفاظ میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح کتاب البریہ میں بھی گورنمنٹ کے نام اپنی جماعت کے 300 سے زائد افراد کی فہرست میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر اس طرح درج فرمایا ہے:

''مولوی سید محمد عسکری خان صاحب رئیس کڑا ضلع الہ آباد پنشنر ڈپٹی کلکٹر و نائب مدار المہام ریاست بھوپال جن کی نمایاں خدمات پر سرکار سے لقب عطا ہوا اور چٹھیات خوشنودی ملیں۔''

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 350)

حضرت مولوی سید محمد احسن امروہی صاحب

حضرت مولوی سید محمد احسن امروہی صاحب کی اصل سکونت امروہہ ضلع مراد آباد تھی۔ آپ اہل حدیث تھے اور دینی علوم میں اچھی دسترس رکھتے تھے اسی بنا پر نواب صدیق حسن خان صاحب ریاست بھوپال نے آپ کو اپنی مجلس علماء میں ملازم رکھ لیا تھا، حضرت اقدس مسیح موعود کے متعلق آپ اور مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب (جن کا ذکر الحق مباحثہ دہلی کے حوالے سے گزرا ہے) میں خلوت میں تبادلہ خیالات ہوتا رہا، آپ اثباتِ دعویٰ کا پہلو لیتے تھے اور مولوی بشیر صاحب اس پر اعتراض کرتے تھے مگر یہ مناظرہ مخالفت کے لئے نہ تھا بلکہ احقاقِ حق کے لئے۔ آخر یہ تسلیم کر لیا گیا کہ حضرت صاحب اپنے دعویٰ میں صادق ہیں، مولانا سید محمد احسن صاحب نے تو اخلاقی جرأت سے کام لیا اور بیعت کر لی مگر مولوی بشیر بھوپالوی صاحب متأمل رہے۔ (مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 440 نیو ایڈیشن)

آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت اولیٰ میں اس طرح محفوظ ہے:

23/اپریل 1889ء مولوی سید محمد احسن ولد سید مردان علی۔ امروہہ ضلع مراد آباد محلّہ شاہ علی سرائے۔ بھوپال دارالریاست۔ مہتمم مصارف ریاست بھوپال

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 347)

آپ بھوپال سے اپنی ملازمت کو خیر باد کہہ کے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو گئے، آپ کے اس اقدام کے متعلق حضرت مسیح موعود کو پہلے ہی الہام ہو گیا تھا۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں:

''...... مجھے یہ الہام ہوا:

از پئے آن محمد احسن را تارکِ روزگار می بینم

یعنی میں دیکھتا ہوں کہ مولوی سید محمد احسن امروہی اسی غرض کے لئے اپنی نوکری سے جو ریاست بھوپال میں تھی علیحدہ ہو گئے تا خدا کے مسیح کے پاس حاضر ہوں اور اُس کے دعویٰ کی تائید کے لئے خدمت بجا لاوے اور یہ ایک پیشگوئی تھی جو بعد میں نہایت صفائی سے ظہور میں آئی کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے کمر بستہ ہو کر میرے دعویٰ کی تائید میں بہت سی کتابیں تالیف کیں اور لوگوں سے مباحثات کئے اور اب تک اسی کام میں مشغول ہیں خدا اُن کے کام میں برکت دے اور اِس خدمت کا اُن کو اجر بخشے، آمین۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 346,347)

جناب مولانا سید محمد احسن امروہی صاحب نے حضرت اقدس کی تائید میں متعدد کتب ومضامین لکھے اور نیز کامیاب مناظرے بھی کئے۔ آپ نے 15 جولائی 1926ء کو امروہہ میں وفات پائی۔

حضرت حاجی بقاء اللہ بھوپالوی صاحب

حضرت حاجی بقاء اللہ بھوپالوی صاحب ولد مکرم عنایت اللہ صاحب قوم انصاری ساکن محلّہ بیرونی بدھوار بھوپال 1881ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل وطن قصبہ چاند پور ضلع بجنور تھا لیکن اوائل ہی میں آپ بسلسلہ ملازمت وکاروبار بھوپال میں جا کر آباد ہو گئے تھے اسی لئے بھوپالوی کے نام سے معروف رہے۔ آپ قیام پاکستان تک بھوپال میں ہی رہے بعد ازاں کراچی میں سکونت اختیار کی۔ آپ نے 1899ء میں بذریعہ خط بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی، 1903ء میں دستی بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے، آپ کا اور آپ کی اہلیہ کا نام اس فہرست میں گولیمار، کراچی کے تحت درج ہے۔

آپ نہایت مخلص اور نیک وجود تھے، کتب سلسلہ کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ آپ نے 28/دسمبر 1959ء کو بعمر 78 سال کراچی میں وفات پائی، آپ کے بیٹے مکرم انوار اللہ انصاری صاحب اور مکرم شفیق احمد بھوپالوی صاحب آپ کا جنازہ لے کر ربوہ آئے اور بوجہ موصی (وصیت نمبر 5530) ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ خاص کے ملحقہ قطعہ میں دفن کئے گئے۔

(الفضل یکم جنوری 1960ء صفحہ 1,8)

حضرت ملک علی بخش بھوپالوی صاحب

حضرت ملک علی بخش صاحب بھوپالوی ولد ملک سلطان بخش صاحب قوم ککے زئی نے 1902ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی۔ 1909ء میں نظام وصیت میں شامل ہوئے اور 1/9 حصہ کی وصیت کی۔ مورخہ 7/مارچ 1956ء کو بعمر 81 سال وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 7 میں دفن ہوئے۔ (ریکارڈ فائل وصیت) آپ کی اہلیہ محترمہ حضرت مختار بیگم صاحبہ بھی رفقاء میں سے تھیں، 1904ء میں حضرت اقدس کی بیعت کی توفیق پائی، آپ فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے مسیح پاک سے دل کھول کر باتیں کی ہیں اور جو نور میں نے دیکھا ہے وہ آپ کے نصیب میں کہاں؟ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ، تہجد گزار، دعا گو، غریبوں پر ترس کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ملک عبدالغنی صاحب لاہور تھے، داماد کا نام ملک افتخار احمد کلانوری آف جا کے تحصیل ڈسکہ تھا۔

(الفضل یکم نومبر 1959ء صفحہ 6)

حضرت مولوی غلام نبی مصری صاحب

حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری (ولادت: 1874ء۔ بیعت: 1898ء۔ وفات: 27/اپریل 1956ء) ولد مکرم محکم دین صاحب ریاست پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ نہایت ہی مخلص اور فدائی وجود تھے۔ بھوپال میں آپ کا قیام نہایت ہی مختصر ہے، در اصل حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے شوق کتب بینی کے سلسلے میں آپ کو نایاب اور قدیم کتابوں اور قلمی نسخوں کی نقل کرنے کے لئے بھوپال بھجوایا تھا۔ قیام بھوپال کے دوران آپ نے کمال محنت اور عرقریزی سے کام لیا مگر کوئی معاوضہ طلب نہیں کیا۔ بھوپال میں اُن دنوں بخاری شریف کا درس ہوتا تھا آپ بھی اس میں شامل ہو گئے، اس درس سے جو لوگ استفادہ کرتے تھے اُن کو وظیفہ ملا کرتا تھا چنانچہ آپ کا وظیفہ بھی جاری ہو گیا مگر یہ رقم بہت معمولی تھی۔ خدا تعالیٰ نے کھانے کا یہ انتظام کر دیا کہ حضرت خلیفہ اول کے کسی شاگرد کے ایک عزیز سے آپ کی ملاقات ہوگئی جس نے کہا کہ کھانا آپ ہمارے ہاں کھایا کریں۔ اس زمانہ میں آپ نے مولوی فضل الدین صاحب وکیل کو احمدیت سے روشناس کرایا، وہ اپنے استاد کے پاس بھوپال اٹھ آئے تھے، ان کا آپس میں میل جول بڑھا، آپ جو کتب نقل کرتے ہفتہ کے بعد مولوی فضل الدین صاحب ساتھ بیٹھ کر مقابلہ کرا دیا کرتے تھے۔

آپ کو بھوپال کے کتب خانہ سے بھی بعض کتب نہ مل سکیں اور معلوم ہوا کہ مصر سے دستیاب ہو سکیں گی اس پر آپ بھوپال سے مصر کے لئے روانہ ہو گئے...... یہ 1899ء کی بات ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 صفحہ 290,291)

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب بھیروی

حضرت سید غلام حسین شاہ بھیروی صاحب (ولادت: 1883۔ بیعت 1897ء۔ وفات: 15/اکتوبر 1955ء) بھیرہ کے رہنے والے تھے اور سلسلہ احمدیہ کے معروف بزرگ حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب (یکے از 313۔ وفات: 24/اگست 1930ء) کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کے بعد وٹرنری کالج سے تعلیم حاصل کی جس کے بعد یوگنڈا سمیت مختلف علاقوں میں ملازمت کی۔ 1937ء میں پنجاب وٹرنری

باقی صفحہ 5 پر

مکرم عبدالماجد خان صاحب

ذکر خیر ڈاکٹر پیر فضل الرحمٰن آف سانگھڑ

خاکسار کی عمر اس وقت گیارہ سال تھی جب میں اپنے خاندان کے ساتھ شاہ جہانپور یوپی انڈیا سے ہجرت کر کے سانگھڑ آیا۔ یہ 1948ء کا واقعہ ہے ڈاکٹر صاحب کی اس وقت ایک چھوٹی سی ڈسپنسری تھی اوپر ہی آپ کی رہائش گاہ تھی اس زمانے میں سانگھڑ ایک چھوٹا سا شہر تھا اور جماعت بھی چھوٹی سی تھی اوپر ایک کمرہ تھا جہاں نماز جمعہ وغیرہ پڑھتے تھے۔ جب بھی خاکسار ڈاکٹر صاحب کی ڈسپنسری میں آتا تو آپ خاکسار کو دو یا چار آنے دیتے جو اس زمانے میں ایک نعمت سے کم نہ تھے۔

آہستہ آہستہ سانگھڑ کی آبادی بھی بڑھنے لگی اس وقت آپ نے ایک بہت بڑا پلاٹ خریدا جس میں آپ نے محل روڈ کی طرف ایک عمدہ بلڈنگ بنائی جس کا نام بیت الفضل رکھا۔ پچھلی طرف آپ نے کچھ کوارٹرز بنائے جو آپ نے کرائے پر دے دیئے۔ ڈاکٹری پیشے سے منسلک ہونے کی وجہ سے آپ کا شمار شہر کے معززین میں ہوتا تھا شہر کی ترقی کے ساتھ ساتھ جماعت بھی بڑھتی رہی میرا سارا خاندان واپس انڈیا چلا گیا کوئی سرپرست نہ ہونے کی وجہ سے خاکسار کا آپ کے پاس آنا جانا رہتا تھا جہاں آپ کا گھر تھا وہاں بس سٹاپ بھی بن گیا تھا۔ آپ کا تیسرا بیٹا مجیب الرحمٰن پاشا اول ایک بس کے نیچے آ کر فوت ہو گیا آپ نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے بس ڈرائیور کو معاف کر دیا۔

یہ کہنا بالکل بے جا نہ ہوگا کہ آپ نے سانگھڑ کی جماعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ 1958ء میں میرے دادا جان شاہ جہان پور انڈیا سے جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے آئے اور جلسے کے بعد سانگھڑ بھی آئے میرا اس وقت جماعت سے کوئی خاص تعلق نہ تھا۔ میرے دادا مجھے لے کر ڈاکٹر صاحب کے پاس آئے اور انہیں کہا کہ میرا یہ پوتا جماعتی لحاظ سے ضائع ہو رہا ہے۔ آپ اس پر خاص توجہ دیں۔ بس اس کے بعد خاکسار پر آپ کی محبت اور شفقت رنگ لائی۔ خاکسار چار سال تک جماعت کا لٹریچر پڑھ کر اور ڈاکٹر صاحب جیسے مخلص احمدی کی محبت کی وجہ سے 1962ء میں تجدید بیعت کر کے باقاعدہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا اس کے بعد میری بیوی کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے میں ڈاکٹر صاحب اور ان کی زوجہ محترمہ جو کہ حضرت حافظ غلام رسول وزیر آبادی کی صاحبزادی تھیں نے مجھے تسلی دی اور میرے لئے دعائیں بھی کیں۔

کراچی میں ہنگاموں کی وجہ سے خاکسار کے حالات بہت خراب ہو گئے اور جو جمع پونجی تھی وہ بھی ختم ہو گئی۔ تو مجھے نصیحت کرنے لگے آپ وہی کام کریں جو شروع سے کرتے چلے آئے ہیں مگر مجبوری یہ تھی کہ میں اپنے آپ کو جماعت سے دور نہیں رکھ سکتا تھا۔ یہ آپ کی دعائیں تھیں کہ 1991ء میں خاکسار ربوہ آ گیا اور تحصیل کی کینٹین سے کام کی ابتداء کی۔ 1993ء میں اے ایچ خان ہوٹل شروع کیا جو بفضل اللہ تعالیٰ اب تک چل رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب جب ربوہ آتے تو ملتے اور بہت خوش ہوتے۔

آپ کا تجربہ بڑا وسیع تھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بڑی شفاء رکھی تھی۔ 1985ء میں آپ سانگھڑ سول سرجن ہسپتال تھے۔ بلوچستان کے ایک ڈونکی قوم کے سردار تھے۔ ان کا ایک بچہ بیمار ہوا۔ ہسپتال کے تمام ڈاکٹرز اور دوسرے شہروں کے ڈاکٹرز نے بھی اس بچے کا علاج کیا لیکن کوئی اضافہ نہ ہوا۔ ان کے ایک کارکن نے ڈونکی صاحب سے کہا کہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے بڑی شفاء دی ہے تو ڈونکی صاحب نے کہا کہ میں میڈیکل سول ہسپتال کا ڈاکٹر ہوں اس میں میری بے عزتی ہے کہ میں فضل الرحمٰن سے بچے کا علاج کراؤں۔ مگر جب بچے کی حالت زیادہ خراب ہوئی تو شفقت پدری کی وجہ سے مجبور ہوئے اور اس نے ڈاکٹر صاحب کو فون کر کے بلایا۔ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں اس بچے کو شفا دی۔

ان دنوں میں ضیاء الحق کی حکومت تھی۔ حکومت کی طرف سے ایک حکم جاری ہوا تھا کہ ایسی تمام ڈسپنسریوں کو بند کر دیا جائے تو MBBS نہیں ہے۔ پریس کے نمائندے ڈاکٹر ڈونکی اور ڈی ایچ او کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نے کتنی ڈسپنسریوں کو سیل کر دیا ہے؟ ڈاکٹر ڈونکی نے پریس نمائندوں کو بتایا کہ میں ذاتی طور پر اس حق میں نہیں ہوں کہ غیر سند یافتہ ڈاکٹروں کو کام سے روکا جائے اور اپنے بچے کی بیماری کا تمام واقعہ بیان کیا اور کہا کہ ڈگری سے زیادہ تجربہ بڑی چیز ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے پاس حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے کئی تبرکات تھے۔ جنہیں آپ نے لیمینیشن کروا رکھا تھا ان میں حضرت مسیح موعود کا ایک خط تھا جو حضرت مسیح موعود نے آپ کے والد صاحب پیر برکت علی کو ان کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر رحمت علی جن کو امریکہ میں شہید کر دیا گیا تھا کے متعلق لکھا تھا جب آپ کے سب سے چھوٹے بیٹے ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن کو سانگھڑ میں شہید کیا گیا تو خاکسار نے آپ کو فون کیا اس وقت ڈاکٹر صاحب اپنے بیٹے کو خود غسل دے رہے تھے۔ آپ بیٹے کی شہادت کے بعد بالکل تنہا ہو گئے تھے۔ ایک بیٹا کینیڈا میں تھا اور دوسرا بیٹا امریکہ میں تھا۔ آپ کے بڑے بیٹے پیر حبیب الرحمٰن جو امریکہ میں تھے۔ دکھی باپ کی خدمت کرنے اور تنہائی دور کرنے کے لئے سانگھڑ آ گئے مگر وہ بھی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے اس کے بعد آپ مرکزی ہدایت پر ربوہ آ گئے۔ آپ کی بیوہ ہومیو ڈاکٹر نعیمہ پاشا طاہر ہارٹ میں کام کرنے لگی۔ آپ اپنی چھوٹی بیٹی لاڈو کے پاس کراچی تشریف لے گئے۔ کراچی میں ہی 20 ستمبر 2013ء کو 93 سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب

وقف عارضی اور برکتوں کے خزانے

خلیفہ وقت کی تحریک میں شمولیت اور حضور کی شفقت بے پایاں

2007ء کا مبارک سال تھا خاکسار نے لندن جلسہ میں شامل ہونے کا پروگرام بنایا اور ویزہ اپلائی کر دیا۔ خوش قسمتی سے ویزہ لگ گیا اس سے پیشتر خاکسار نے افریقہ کے لئے وقف عارضی کا فارم بھی جمع کروایا ہوا تھا۔ تبشیر کی طرف سے بھی خط آ گیا کہ رشید بھٹی کو جلد از جلد بینن بھیجو۔ وہاں واٹر فار لائف پروگرام تھا صاف پانی کے حصول کا پروگرام۔ چند دوستوں نے مشورہ دیا کہ پہلے لندن جلسہ پر جاؤں۔ حضور انور سے ملاقات ہوگی پھر افریقہ چلے جانا۔ دل میں خواہش ملاقات بھی تھی لیکن جو لندن سے وقف عارضی کی منظوری کا خط تھا اس پر پیارے حضور کا ارشاد دیکھ کر فوراً رخت سفر باندھا اور خواہش ملاقات اور لندن کی سیر کا شوق دل میں رکھ کر بینن کے مشن ہاؤس رپورٹ کر دی۔ اللہ تعالیٰ کا کرنا ہوا کہ فروری 2008ء میں پتہ چلا کہ حضور انور مارچ میں غانا تشریف لا رہے ہیں۔ پھر خبر آئی کہ نائیجیریا بھی تشریف آوری کا یہ پروگرام ہے۔ پھر جماعت بینن کے مخلصین نے لندن فیکس کی کہ پیارے حضور آپ ہمارے ہمسائے نائیجیریا میں تشریف لائیں تو ساتھ ہی تو بینن ہے۔ ہماری آنکھیں بھی دید کو ترس رہی ہیں یہ پلک جھپکتے میں سب ہو گیا جب بارڈر پر حضور انور کے استقبالیہ وفد میں اس عاجز کو بھی شامل کر لیا گیا۔ بارڈر جہاں دن رات بندرگاہ پر ٹریفک کا ہجوم ہوتا ہے۔ گورنمنٹ کے آرڈر سے ہر شے ساکن ہوگئی۔ وزیر بینن اور امیر جماعت کی سرکردگی میں بیشمار پبلک کے علاوہ ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے جماعت کے ہر وفد نے جب حضور انور کو سرحد کے پاس آتے ہوئے دیکھا تو ان آنکھوں کو یقین نہیں آ رہا تھا۔

مشن ہاؤس کے ساتھ ہی گیسٹ ہاؤس بڑے رقبہ پر ہے وہاں نمازوں کا بندوبست تھا حضور کے پیچھے نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملا۔

اب خدا تعالیٰ کی شان دیکھیں۔ حضور انور پریذیڈنٹ ہاؤس جانے کو تیار ہیں ایک پاؤں کار کے اندر اور کھڑے کھڑے امیر صاحب سے باتیں کر رہے ہیں۔ ان گنت لوگ مقامی احباب اور کچھ جرمن سے آئے مہمان ہر کوئی حضور انور کی دید سے سرشار ہو رہا ہے کہ حضور امیر صاحب سے اس عاجز کا پوچھتے ہیں کہ یہ کون ہے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ رشید بھٹی ربوہ سے وقف عارضی پر ایک سال کے لئے آئے ہیں اور واٹر فار لائف کے پروگرام سے آگاہ کیا۔ اس وقت ارشاد ہوتا ہے کہ ان کو بلاؤ امیر صاحب اشارہ کرتے ہیں خاکسار نے دست مبارک کو بوسہ دیا مصافحہ کیا حضور نے فرمایا کہ پہلے کہاں تھے اور یہ کام کیسے کرتے ہو۔ عرض کیا کہ حضور انٹرنیشنل ڈرلنگ کمپنی میں ایک ہزار میٹر کے اوپر تک بور کرتے رہے ہیں یہ تو چھوٹے چھوٹے بور اور پمپ ہیں۔ اگلے دن ایک گھنٹہ کی پھر ملاقات ہوئی جس میں کام کو مزید وسعت دینے کا ارشاد ہوا ساتھ ہی ایک الیس اللہ کی انگوٹھی حضور انور نے اپنی انگوٹھیوں سے رگڑ کر برکتوں سے لبریز کر کے اپنے دست مبارک سے خاکسار کی انگلی میں پہنائی اور گھر کے سب افراد کا پوچھا اور دعائیں دیں اور پھر آخری دن جانے سے پہلے الوداعی ملاقات جس میں فوٹو بھی ہوا۔ یہ تھی وقف عارضی کی برکت کہ پیارے حضور کا دیدار میسر آ گیا اور ملاقات بھی ہوگئی۔

بقیہ از ص 4: تاریخ احمدیت بھوپال

سروس سے ریٹائر ہوئے لیکن گھریلو اخراجات چلانے کے لئے مزید ملازمت کی اشد ضرورت محسوس ہوئی چنانچہ 1937ء میں آپ ریاست بھوپال میں Animal Husbandry and Veterinary Officer مقرر ہو گئے جہاں سے گیارہ سال کی ملازمت کے بعد 1948ء میں تقسیم ملک کے بعد ریٹائر ہوئے اور بھلوال ضلع سرگودھا میں مقیم ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 233-229)

حضرت مولوی عبیداللہ بسمل صاحب رامپوری

حضرت مولوی عبیداللہ بسمل صاحب (ولادت: 1852ء - وفات 29/ستمبر 1938ء) اہل تشیع خیالات کے قائل تھے اور اس مسلک میں بہت بلند مقام پیدا کر لیا تھا، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سوانح کے متعلق آپ کی تصنیف ''ارجح المطالب'' بہت مقبول ہوئی۔ حضرت اقدس کی کتاب ''سرّ الخلافہ'' کے مطالعے سے کایا پلٹی اور آپ سلسلہ احمدیہ میں شامل ہو گئے اور پھر ساری زندگی اس کی خدمت میں بسر کی۔ آپ نے ایک مرتبہ خاص طور پر بھوپال میں پیغام احمدیت پہنچانے کی کوششیں کیں، اخبار الحکم لکھتا ہے:

''بھوپال میں آج کل احمدیت کے متعلق خاص طور پر چرچا ہے، مولوی عبداللہ صاحب بسمل کی لگا تار کوششوں کو اللہ تعالیٰ بار آور کرے۔''

(الحکم 21 جولائی 1920ء صفحہ 2 کالم 2)

اسی دور کی ایک اور رپورٹ دیتے ہوئے اخبار الحکم لکھتا ہے:

''ریاست بھوپال میں چند مولویوں نے مباحثہ کے لئے شور مچایا ہوا تھا مگر جب ہمارے علماء وہاں تشریف لے گئے تو معلوم ہوا کہ وہاں کوئی مباحثہ نہیں ہوگا اور نہ بیگم صاحبہ نے اجازت دی ہے۔'' (الحکم 7/اگست 1920ء صفحہ 2 کالم 2)

محترم مبارک احمد عابدؔ کے چند منتخب اشعار

جو تیرا نام لکھیں لفظ پھول بن جائیں
بہار خیز ترا ذکر گلستاں کے لئے

ہماری سربلندی ہے فقط اس کی غلامی میں
ہماری ہر فضیلت ہے اسی دستار والے سے

ہم سمجھتے ہیں تمہاری اک جھلک آبِ حیات
کہ تمہی دلبر، تمہی جاناں ، تمہی دلدار ہو

تجھ سے چاہت ہے اگر دنیا کی نظروں میں خطا
بر سرِ عنوان یہ میری خطاؤں میں رہے

سردیوں کی دھوپ ہو تم گرمیوں کی چاندنی
ہر کسی موسم میں تم ہی صبحِ پُر انوار ہو

میں اپنے زخم بھی پھولوں کی صورت میں دکھاتا ہوں
بہ شکلِ داغ مجھ کو داغ دکھلانا نہیں آتا

وہ رنگ ہے ، خوشبو ہے کہ ہے نُور سراپا
تم مل کے تو دیکھو مرے اس مردِ خدا سے

پیاسوں کو جو پانی سے ہے سانسوں کو ہوا سے
ہم ہیں کہ ہمیں ربط ہے اس شمعِ وفا سے

وہی اک شجر یعنی شفقت کا سایا
ہمارا اثاثہ ، دل و جاں کی مایا

ہر اک نگارِ صبحِ وطن کو بہارِ حسن و جمال دیں گے
ہم اہلِ فن ہیں کمالِ فن سے وطن کو شانِ کمال دیں گے

پہلے ہی ہم ہجر کے مارے تھے از حد بے قرار
اب تو پریتم چل دیا پردیس سے بھی دور پار

اس کے دل کی دیواروں میں ساری دنیا بستی ہے
اس کی محبت کے ہمسائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

جن گلیوں میں جن رستوں میں ہیں نقش تمہارے نقشِ پا
ان گلیوں میں ان رستوں میں ہم نین بچھائے بیٹھے ہیں

اسی لئے تو کبھی ہم پہ رات ہوتی نہیں
کہ خوش نصیب ہیں یہ آفتاب سامنے ہے

جب کبھی آیا ہے گاتے ہوئے جھرنوں کا خیال
یاد پھر آپ کے اندازِ بیاں تک پہنچی

ننگے پاؤں سب تھے لرزاں برف کی دیوار پر
میرے ہی دل میں تھا سورج میں ہی تنہا بچ گیا

جو تیرے آنے پہ آئے ان آنسوؤں پہ نہ جا
کہ اس طرح بھی ہیں کہتے خوش آمدید چراغ

دفعتاً تمہارے بھی ہونٹ کپکپاتے ہیں
تم بھی دردِ فرقت سے روشناس لگتے ہو

تیری تصویر بن گئے سارے
زاویے ہاتھ کی لکیروں کے

وہ شہریارؔ شہر میں جب لوٹ آئے گا
چہرہ خوشی سے ہر کوئی گلنار دیکھنا

عابدؔ ہے ہر گلاب کے اندر بھی اک گلاب
ہر دل میں ایک اور بھی ہے دل دھڑک رہا

یہ چاند یہ سورج یہ تارے کیوں پھرتے ہیں مارے مارے
ان کو بھی کسی سے پیار ہوا ان کو بھی کسی کی یاد آئی

بات یہ رُت کی نہیں عابدؔ کہ اک رُت ہی چلے
پیار ہے تو اُس گلی میں مستقل جایا کریں

ایسے میں یہ دل بے چارہ کس کے دوارے جائے
ہجر کا موسم، دکھ کی بارش، کالی رات طویل

چاہت کے کشکول سے مانگی جب دونوں نے بھیک
میرا کیا کیوں غلط ہوا اور تیرا کیا کیوں ٹھیک

اک اداسی لئے روح پیاسی لئے لٹ گئی زندگی اور میں چپ رہا
عالمِ یاس میں غم کے احساس میں ہر مصیبت سہی اور میں چپ رہا

شبِ فرقت کے یہ آنسو بڑے انمول ہیں عابدؔ
یہ ایسے پھول ہیں کہ جن کو مرجھانا نہیں آتا

مرسلہ: پروفیسر عبد الصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118631 میں AMTUL RAUF

زوجہ ATEEQ UR REHMAN قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی ساکن FRIEDBICHSDORF ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گی ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 5000 Euro 2۔ JEWELLERY GOLD 6 TOLA UAE 300000 Euro اس وقت مجھے مبلغ Euro150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ AMTUL RAUF گواہ شد نمبر 1۔ محمد انیس جنجوعہ ولد محمد اسماعیل جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالوہاب ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 11632 میں عنبرین شاہ

زوجہ ناصر محمود قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WETERSTADT ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ JEWELLERY GOLD 302 GRAMS 9664 Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro-/950 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین شاہ گواہ شد نمبر 1۔ UMAIR MAHMOOD S/O MAHMOOD AHMAD TAHIR گواہ شد نمبر 2۔ AZHAR MAHMOOD S/O MAHMOOD AHMAD TAHIR

مسل نمبر 118633 میں BUSHRA REHMAN

بنت M.REHMAN SABIR قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DARMSTADT ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ JEWELLERY GOLD 221.6 GRAMS 6650 Euro اس وقت مجھے مبلغ Euro-/400 ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ BUSHRA REHMAN گواہ شد نمبر 1 NAEEM AHMAD S/O HAKEEM ALI AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ MIR AZFAR PERVAIZ S/O MIR MEHFOOZ UL HAQ

مسل نمبر 118634 میں نرگس ناہید

بنت زاہدہ پرویز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WALLDORF ملک MORFELDEN,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY GOLD 45 GRAMAS 1485 Euro ۔2۔ HAQ MEHR 8000 Euro اس وقت مجھے مبلغ Euro-/300 ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس ناہید گواہ شد نمبر 1 آفتاب نوید شہزاد ولد اقبال احمد۔ گواہ شد نمبر 2۔ عقیل بابر ولد جلال

مسل نمبر 118635 میں ثوبیہ احمد

بنت ناصر احمد قوم رانجھا پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ULZBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY GOLD 35 GRAMS 980 Euro اس وقت مجھے مبلغ 100/Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خان ولد حیات محمد

مسل نمبر 118635 میں امتہ المصور رانا

بنت ناصر احمد خان رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FULDAU ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المصور رانا گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان رانا ولد فیروز احمد خان گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 118637 میں اقراء احمد

بنت خالد احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DARMSTAD ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWWLLWERY GOLD 15 GRAMS 450 Euro اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء احمد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد ولد کلیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ خالد احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 118638 میں امتیاز احمد بھٹی

ولد اقبال احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن OFFENBACH ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ PLOT 10 MARLA 1000000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 EURO ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق احمد ولد محمد عظیم ملک گواہ شد نمبر 2۔ ندیم عزیز ولد عزیز احمد

مسل نمبر 118639 میں MAHMOOD MUSTANSAR KHAN

ولد NASIM AHMAD KHAN قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WALLDORF ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,500 Euro/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MAHMOOD MUSTANSAR KHAN گواہ شد نمبر 1۔ محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد خان ولد محبوب احمد خان

مسل نمبر 118640 میں MUHAMMED MUBASHIR MAHMOOD KHAN

ولد MOHAMMED EZAZ KHAN قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FIFI ISLAND ملک Fiji بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/-Fiji Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUHAMMED MUBASHIR MAHBOOB KHAN گواہ شد نمبر 1۔ MOHAMMED AZMATULLAH KHAN S/O MOHAMMED ESAQ KHAN گواہ شد نمبر 2 MOHAMMAD MUNAWAR YUSUF KHAN S/O MOHAMMED EZAZ KHAN

مسل نمبر 118641 میں FAHEEM ARSHAD

ولد MOHAMMAD ARSHAD قوم ...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن MAPLE ملک ON,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/10/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Canadian Dollar/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔FAHEEM ARSHAD گواہ شد نمبر1۔ MUSLEH SHANBOOR S/O YAHYAH SHANOOR گواہ شد نمبر2 QASIM CHOUDHARY S/O RIAZ CHOUDHARY

مسل نمبر 118642 میں QASIM CHOUDHARY

ولد RIAZ CHAUDHARY قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ سین عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MAPLE ملک ONT,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/-Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ QASIM CHOUDHARY گواہ شد نمبر1۔ NOFAL BINZAHID S/O FRASAT گواہ شد نمبر2۔ AGHA ZAHID AHMAD S/O BASHARAT AHMAD

مسل نمبر 118643 SAMINA NAGHMAN

زوجہ NAGMAN KHALID قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TORONTO ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 10 ......TOLA 2۔ HAQ MEHR 500 Canadian Dollar 3۔ IOUSE (SHARED WITH HUSBAND) 1,50,000 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 200 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔SAMINA NAGHMAN گواہ شد نمبر1 TANVEER AHMAD S/O CH.ALI MUHMMAD گواہ شد نمبر2۔ MUJEEB AHMAD S/O TANVEER AHMAD

مسل نمبر 118644 میں فائزہ قاسم

زوجہ محمد قاسم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HEAIDEL BERG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/08/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔حق مہر 24000 Euro ۔2۔انگوٹھیاں 10 گرام 350 Euro اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامہ۔فائزہ قاسم گواہ شد نمبر1 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر2 ۔مسرور احمد سندھی ولد مشتاق احمد سندھی

مسل نمبر 118645 میں شاہد محمود خان

ولد رشید احمد خان قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORFELDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 12.5 مرلے 1800000 پاکستانی روپے ہے۔دارالنصر غربی اقبال اس وقت مجھے مبلغ 1,200/- Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد محمود خان گواہ شد نمبر1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق گواہ شد نمبر2 محمود احمد خان ولد محبوب احمد خان

مسل نمبر 118646 میں محمد عثمان بھٹی

ولد محمد لقمان بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق وسط ملک...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,050/-UAE Dhiram ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عثمان بھٹی گواہ شد نمبر1۔ ALI ABDULLAH TARIQ S/O TARIQ MOHAR SAMI گواہ شد نمبر2 ULLAH ZAFAR S/O ZAFAR ULLAH

مسل نمبر 118647 میں ANEELA KHAN

زوجہ MOBUSHER MAHMUD قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FLOWERY BRANCH ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 400 GRAMS 15452 US Dollar 2۔ HAQ MEHR 200000 US Dollar اس وقت مجھے مبلغ 250 US Dollar/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ANEELA KHAN گواہ شد نمبر1۔ MAHMUD AHMAD S/O MIAN MUHAMMAD YAHYA گواہ شد نمبر2۔ MOBUSHER MAHMUD S/O MAHMUD AHMAD

مسل نمبر 118648 میں NAVEED AHMAD MALIK

ولد MUHAMMAD ILYAS AHMAD قوم QURESHI ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DULLES ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/05/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HOUSE 1600 SQR FT 4,89,600 US Dollar 2۔ SAVING ACCOUNTS 45,000 US Dollar 3۔ RETIREMENT ACCOUNT BALANCE 32,000 US Dollar اس وقت مجھے مبلغ 4,406 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔NAVEED AHMAD MALIK گواہ شد نمبر1 HAFEEZ U. KHAN S/O REHMAT U. KHAN گواہ شد نمبر2 SYED NAFEES BUKHARI S/O SYED MOHAMMAD SAEED SALEEM

مسل نمبر 118649 میں NOSHERWAN AHMAD

ولد SAGEER AHMAD قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TEXAS ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 18,000 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔NOSHERWAN AHMAD گواہ شد نمبر1 M.REAZ RAHMAN S/O MD.HAMIDUR RAHMAN گواہ شد نمبر SYED KAMRAN SHAKOOR S/O SYED ABDUL SHAKOOR2

مسل نمبر 118650 میں DIKDIK MOCHAMAD TASDIK

ولد ANWAR AHMAD قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1980ء ساکن SINDANG BARANG ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/12/2011 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ LAND 210 SQM ......2۔ BUILDING 139 SQM ......اس وقت مجھے مبلغ 1,80,00,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ DIKDIK MOCHAMAD TASDIK گواہ شد نمبر1 IMRAN AHMAD S/O DIKDIK MOCHAMAD گواہ شد نمبر2 ۔ DRS.SABUR AHMAD S/O

ANWAR AHMAD

مسل نمبر 118651 میں الیاس احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ حکمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 2 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان 10 مرلے 2500000 پاکستانی روپے ہے۔ 2۔نقد رقم 300000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ لامہ۔الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت ولد میاں محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نسیم احمد خاں ولد ڈاکٹر مبارک احمد خاں

مسل نمبر 118652 میں فارعہ شکور

بنت شکور احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8 / 9 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی 3 ماشہ 8000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فارعہ شکور گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان ولد عبداللطیف خان گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ڈار ولد محمد حسین ڈار

مسل نمبر 118653 میں صمیم احمد قریشی

ولد کلیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/20 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صمیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 1۔کلیم احمد قریشی ولد عبدالرحمٰن قریشی گواہ شد نمبر 2۔نوید انجم ولد نسیم احمد

مسل نمبر 118654 نادیہ بشریٰ

بنت مبشر احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/20 دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نادیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2۔چوہدری کرم الٰہی ولد چوہدری کرم دین

مسل نمبر 118655 میں میمونہ عبیر

زوجہ عدنان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 6 تولے 2,82,000 پاکستانی روپے 2۔نقد رقم 30000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔میمونہ عبیر گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد عزیز الرحمٰن خالد گواہ شد نمبر 2 فرزند علی ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 118656 میں حافظہ عنبرین سحر

بنت محمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/1 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حافظہ عنبرین سحر گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 فرزند علی ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 118657 میں عالیہ بدر

بنت نصیر احمد قمر قوم جٹ پیشہ طالب علم 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/26 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ بدر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2 محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف

مسل نمبر 118658 میں فراز احمد اداب

ولد محمد اسحاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/6 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فراز احمد اداب گواہ شد نمبر 1۔حافظ سفیر احمد ورک ولد نصیر احمد ورک گواہ شد نمبر 2۔مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک

مسل نمبر 118659 میں شاہد ہدایت اللہ

ولد حکیم فیض اللہ قوم بھٹی پیشہ حکمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/60 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔پلاٹ 5.75 مرلے......مسرور ٹاؤن ربوہ 2۔نقد رقم 8000000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حکیم فیض اللہ گواہ شد نمبر 2۔ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 118660 میں صفورہ عارف

بنت سید عارف علی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40/55 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفورہ عارف گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد بشارت اللہ گواہ شد نمبر 2 حافظ کامران احمد ولد سید عارف علی

مسل نمبر 118661 میں حافظ محسن احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/23 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ محسن احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد چوہدری عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔محمد طاہر ولد نور احمد

مسل نمبر 118662 میں رفعت پروین

زوجہ توصیف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/23 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔حق مہر 200000 پاکستانی روپے 2۔زیور طلائی 2 تولہ 100000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رفعت پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد چوہدری عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طاہر ولد نور محمد

مسل نمبر 118663 طلحہ یعقوب

ولد غازی محمد یعقوب قوم ...... پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6-B دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ یعقوب گواہ نمبر 1۔غازی محمد یعقوب ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔اسامہ یعقوب ولد غازی محمد یعقوب

مسل نمبر 118664 میں خالدہ بیگم

زوجہ مزمل احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 4.5 تولے 209,960 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر 15,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ بیگم گواہ شد 1۔ عبدالستار بدر ولد میاں بدرالدین گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 118665 میں عطاء اللہ چٹھہ

ولد محمد دین چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1 ۔زرعی زمین 8 2 ایکڑ 28,00,000 پاکستانی روپے ۔ 2۔مکان 10 مرلہ ......اس وقت مجھے مبلغ 3,00000 پاکستانی روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء اللہ چٹھہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 سبط احمد چٹھہ ولد عطاء اللہ چٹھہ

مسل نمبر 118666 میں تیمور احمد

ولد ممتاز علی خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز منزل P/O الہ آباد تحصیل جام ضلع پور راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تیمور احمد گواہ شد نمبر 1 مہر علی ولد ممتاز علی خان گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 118667 میں احسان الحئی

ولد طالب حسین قوم آرائیں پیشہ روزگار عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان الحئی گواہ شد نمبر 1۔عدنان احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔عطاء الحئی ولد طالب حسین

مسل نمبر 118668 میں فرخندہ تبسم

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42 محلہ گرین ٹاؤن ضلع رحیم یار خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔مکان 12 مرلہ 3500000 پاکستانی روپے 2۔حق مہر 10000 پاکستانی روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 2,00 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرخندہ تبسم گواہ شد نمبر 1۔امین الحق خان ولد حاجی فیض الحق خاں گواہ شد نمبر 2۔عطاء القدوس ولد محمد عرفان

مسل نمبر 118669 میں خلیل احمد

ولد مولوی روشن دین قوم دھاریوال پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P/O چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زرعی زمین 3 کنال 500000 پاکستانی روپے مرل 2۔پلاٹ 17 مرلہ 800000 پاکستانی روپے مرل 3۔ مکان 8 مرلہ 1000000 پاکستانی روپے مرل ۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خلیل احمد گواہ شد نمبر 1۔انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 118670 میں پروین اختر

زوجہ خلیل احمد قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P/O چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔زیور طلائی 5 تولے 2,25,000 پاکستانی روپے ۔2۔حق مہر 20000 اس وقت مجھے مبلغ 1500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔پروین اختر گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد روشن دین گواہ شد نمبر 2۔منصور احمد ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 118671 میں شکیلہ وقاص

زوجہ وقاص احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P/O تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 2.5 تولہ 120000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ وقاص گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 118672 میں شعیب احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔شاہد احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔احسان الحق ولد محمود احمد

مسل نمبر 118673 میں زوہیب احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زوہیب احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد آصف ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔فہیم احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 118674 میں ندا جمیل

ولد جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندا جمیل گواہ شد نمبر 1۔محمد ارشد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اصغر ولد بشیر احمد

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 فروری 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب آف ٹوٹنگ مورخہ 24 فروری 2015ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے لمبا عرصہ اپنے گاؤں چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 1991ء میں آپ یو کے شفٹ ہوگئے اور یہاں بیت الفتوح میں سیکیورٹی میں خدمت بجا لاتے رہے۔ انتہائی شریف النفس، خوش مزاج، چندہ جات میں باقاعدہ، غریب پرور، نیک اور مخلص انسان تھے، خلافت کے ساتھ انتہائی محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ آپ کو اپنے گاؤں میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم Fafanding E.K. Darbo صاحب

مکرم Fafanding E.K.Darbo صاحب صدر مجلس انصاراللہ گیمبیا مورخہ 13 فروری 2015ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو 1970ء میں قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ بیعت کے بعد آپ کو بہت سی مشکلات اور ابتلاؤں سے گزرنا پڑا مگر آپ نے بڑی استقامت سے ان کا مقابلہ کیا اور احمدیت پر آخر وقت تک ثابت قدم رہے۔ آپ کو صدر جماعت، افسر جلسہ سالانہ اور نائب امیر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ بوقت وفات آپ صدر مجلس انصاراللہ گیمبیا کے علاوہ سیکرٹری جائیداد کے طور پر بھی خدمات بجا لا رہے تھے۔ آپ انتظامی صلاحیتوں کے مالک تھے اور بہت محنت اور اخلاص کے ساتھ تمام ذمہ داریاں ادا کرتے تھے۔ بہت نیک، نرم دل، منکسر المزاج، ہمدرد، ملنسار اور مخلص انسان تھے۔ مالی قربانی اور صدقات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم کامیاب داعی الی اللہ بھی تھے۔ ان کے ذریعہ بہت لوگوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ خطبات اور خطابات کے لوکل زبان میں ترجمہ کی بھی توفیق پائی۔ خلافت سے بے انتہا محبت تھی اور نظام جماعت کے مطیع اور فرمانبردار تھے۔ پسماندگان میں دو بیگمات کے علاوہ تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مطیع اللہ صاحب

مکرم مطیع اللہ صاحب ابن مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مورخہ 12 جنوری 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ کے نتیجے میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری مولا داد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے تھے۔ آپ کو اپنی جماعت میں سیکرٹری وقف جدید کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ پنج وقتہ نمازوں کے پابند، باقاعدگی سے تلاوت کرنے والے، مہمان نواز اور مخلص انسان تھے۔ 12 سال قبل شادی ہوئی لیکن کوئی اولاد نہیں تھی۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ رضیہ ملک صاحبہ

مکرمہ رضیہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم حمید اللہ خان ملک صاحب سیالکوٹ مورخہ 29 جنوری 2015ء کو بقضائے الٰہی کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت ملک حسن محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت شیخ نور احمد صاحب سابق مختار عام خاندان حضرت اقدس کی نواسی تھیں۔ آپ کو لمبا عرصہ ندیم آباد ڈسکہ میں صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ بہت دیندار، غریب پرور، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو بے شمار احمدی اور غیر از جماعت بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ ربوہ اہلیہ مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 26 جنوری 2015ء کو 91 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ، تہجد گزار، روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے والی، بہت دعا گو، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنے بچوں اور نواسوں کی دینی تعلیم وتربیت کا خصوصی خیال رکھتی تھیں اور انہیں خلفاء کرام، بزرگان دین اور واقفین زندگی کے ایمان افروز واقعات سنایا کرتی تھیں۔ پردہ کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ 1989ء میں جوبلی جلسہ سالانہ یو کے میں شریک ہونے کے بعد جرمنی گئیں۔ اپنے بیٹے سے کہا کہ مجھے جماعت کی سب بیوت الذکر اور نماز سنٹر دکھاؤ تاکہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کی عینی شاہد بن جاؤں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب واہلہ امیر ضلع عمر کوٹ مورخہ 30 جنوری 2015ء کو 56 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کو 15 سال صدر لجنہ اماء اللہ مجلس نسیم آباد فارم کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور بیشمار خوبیوں کی مالک ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے گہری محبت تھی اور ہر تحریک پر فوراً لبیک کہنے کے لئے کوشاں رہتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب آف حیدر آباد مورخہ 30 جنوری 2015ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ نے 9 سال صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد اور سات سال صدر لجنہ ضلع حیدر آباد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ بہت عبادت گزار، قرآن کریم سے محبت رکھنے والی، غریب پرور، مہمان نواز نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ کئی بچوں اور عورتوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ بیماری کا طویل عرصہ بہت صبر سے گزارا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم محمد سلیم احمد گیلانی صاحب

مکرم محمد سلیم احمد گیلانی صاحب جرمنی مورخہ 4 فروری 2015ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد 1966ء میں 17 سال کی عمر میں جب بیعت کی سعادت حاصل کی تو خاندان اور والدہ کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا مگر آپ ثابت قدم رہے۔ 1976ء میں جرمنی آ گئے جہاں Bad Nauheim (باڈ نوہائم) میں پہلے صدر جماعت اور پھر فرینکفرٹ سٹی میں سیکرٹری تعلیم اور پھر نیشنل مجلس عاملہ میں سیکرٹری وصایا کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ آپ حافظ قرآن تھے۔ بچوں اور بچیوں کو تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھانے کے لئے کلاسز بھی لیتے رہے۔ آپ کو دو سال قبل حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آپ ایک فدائی احمدی اور بہت ملنسار، خوش اخلاق اور احمدیت کے لئے غیرت رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ

مکرمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر عمران خان صاحب اسلام آباد پاکستان مورخہ 7 فروری 2015ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم عبدالخالق بٹ صاحب سابق امیر جماعت ایران کی بیٹی تھیں۔ بہت دعا گو، خوش اخلاق، مہمان نواز، ہمیشہ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے کوشاں رہنے والی اور بہت سی خوبیوں کی مالک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم نصیر الدین صاحب

مکرم نصیر الدین صاحب سرینام، جنوبی امریکہ مورخہ 7 فروری 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 67 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کو 1979ء میں قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی اور تادم آخر پورے صدق اور وفا کے ساتھ ایمان پر قائم رہے۔ بڑے کامیاب داعی الی اللہ تھے، مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ آپ کو درثمین کی بہت سی نظمیں یاد تھیں اور لمبا عرصہ جماعتی پروگراموں میں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام سنانے کی توفیق پائی۔ اپنے بچوں کی تربیت کیلئے احسن رنگ میں کوشاں رہے اور اپنے عمل سے بچوں کو باقاعدگی سے نماز پڑھنے اور جماعت کا فعال وجود بننے کی تلقین کرتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بیٹے مکرم شمشیر علی صاحب آج کل سرینام جماعت کے نیشنل صدر ہیں۔

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب معاون ناظر امور عامہ ربوہ مورخہ 8 فروری 2015ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ بہت نیک سیرت، باوفا، چندہ جات کی ادائیگی میں نمایاں، پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنے والی، صابرہ وشاکرہ اور بہت سی خوبیوں کی مالک مخلص خاتون تھیں۔ اپنے بچوں کی بہت اچھی دینی تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ 8 بچے بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم میر نورالدین صاحب

مکرم میر نورالدین صاحب دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 2۔اکتوبر 2014ء کو 94 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ حضرت الف دین صاحب آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کو 6 ماہ فرقان فورس میں خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، دیندار، دعا گو، چندہ جات میں باقاعدہ اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، غریب پرور، نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے گہری وابستگی اور محبت کا تعلق تھا۔ 1987ء سے ہر سال بڑی باقاعدگی سے جلسہ سالانہ UK میں شمولیت اور حضور انور سے ملاقات کے لئے لندن آیا کرتے تھے۔

باقی صفحہ 12 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19 مارچ 2015ء

12:20 am	فرنچ سروس
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	الترتیل
6:05 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:00 am	دینی و فقہی مسائل
7:30 am	مشاعرہ
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
11:25 am	پیس کانفرنس 2015ء
1:00 pm	Beacon of Truth
	(سچائی کا نور)
2:05 pm	ترجمۃ القرآن
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	جاپانی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	درس ملفوظات
5:55 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	Beacon of Truth
	(سچائی کا نور)
7:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
	(بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	آداب زندگی
9:10 pm	Persian Service
9:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:45 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	پیس کانفرنس 2015ء

20 مارچ 2015ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:50 am	پریس کانفرنس
7:25 am	سپینش سروس
8:00 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:50 pm	حضور انور کا ڈچ مہمانوں سے خطاب
12:15 pm	ڈسکوری الاسکا
12:50 pm	دعائے مستجاب
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
4:50 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:50 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا ڈچ مہمانوں سے خطاب
11:45 pm	ڈسکوری الاسکا

21 مارچ 2015ء

12:25 am	دعائے مستجاب
1:05 am	دینی و فقہی مسائل
1:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	حضور انور کا ڈچ مہمانوں سے خطاب
7:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
8:10 am	راہ ہدیٰ
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	پیس کانفرنس 14 مارچ 2015ء
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	پیس کانفرنس

بقیہ از صفحہ 11 نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد گوندل صاحب

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد گوندل صاحب سرگودھا مورخہ 16۔اکتوبر 2014ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔آپ اپنی جماعت کے فعال رکن تھے۔آپ کو قائد ضلع، قائد علاقہ مجلس خدام الاحمدیہ اور ناظم ضلع مجلس انصاراللہ کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔بوقت وفات آپ نائب امیر سرگودھا شہر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔آپ اپنی ذمہ داریاں بہت احسن رنگ میں ادا کیا کرتے تھے۔آپ کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت بھی ملی۔

عزیزہ نورالایمان

عزیزہ نورالایمان بنت مکرم وقاص احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ محمد نگر لاہور مورخہ 14 جنوری 2015ء کو صرف 3 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔بہت ذہین اور لائق بچی تھی۔کم عمری میں ہی باتیں کرنا شروع کر دی تھیں۔جب بھی M.T.A پر حضور انور کا خطبہ لگتا تو کہتی کہ حضور آگئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین

بقیہ از صفحہ 1: یوم تحریک جدید

نوٹ:۔اگر کسی وجہ سے 3/اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 مارچ 2015ء

8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	بیت العطاء کا افتتاح 17 مارچ 2012ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2014ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

درخواست دعا

۞ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ناروے تحریر کرتے ہیں۔

مکرم قاضی منیر احمد صاحب سابق پرنٹر روزنامہ الفضل حال صدر جماعت احمدیہ لورن سکوگ ناروے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے شدید بیمار ہوگئے تھے۔انجیو پلاسٹی سے دل کی تین نالیاں سٹنٹ ڈال کر کھول دی گئی ہیں اب اللہ کے فضل سے طبیعت کافی بہتر ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ اور درازی عمر عطا کرے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

۞ مکرم حکیم فرید احمد صاحب نائب صدر محلہ نصیر آباد رحمان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھانجا منیب احمد واقف نو بعمر 6 سال ابن مکرم محمد شفیق ناصر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کے سوراخ کا آپریشن ہوا ہے۔آپریشن کی کامیابی، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سیل۔سیل۔سیل
لہنگا، ساڑھی اور تمام گرم مردانہ، لیڈیز کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد ٹیلیفون ایکسچینج ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

وردہ فیبرکس (آئیں اور فائدہ اٹھائیں)
لان ہی لان۔آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آ چکو
1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینوئن اور کباڑی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

مکان برائے فروخت
10 مرلہ فرنٹ پلاٹ (37 فٹ فرنٹ) محلہ دارالیمن غربی مکان نمبر 19/21 حلقہ شکر ربوہ میں برائے فروخت ہے۔اس میں 2 کمرے، ٹائلٹ، 4000 لیٹر پانی کی ٹینکی، چاردیواری، گیٹ، پانی کا کنکشن، بجلی کا کنکشن موجود ہیں۔قیمت 17 لاکھ روپے۔سنجیدہ و خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔رابطہ نمبر: 0476211070